سوال

(367)ذمی رعیت نیا عبادت خانہ تعمیر نہیں کرسکتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ی رعیت نیا عبادت خانہ تعمیر کرسکتی ہی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قاضی ابویوسف تصریح فرماتے ہیں:

(127ں

کہ عیسائیوں کے نیا صومعہ اور گرجا تعمیر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ البتہ جو معاہدے کے وقت گرجا موجود ہوگا اس کو گرایا نہ جائے گا۔

(159ں

نیا بیعہ اور کنیسہ گرادیا جائے گا۔

: 4502

(146:ۃ

کہ اہل ذمہ کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ دارالسلام میں نیا بیعہ یا کنیسہ تعمیر کریں گے تو اس کو گرادیا جائے گا۔

: 6763

(412ج:19ص

مسلمانوں کے شہروں میں ذمیوں کو کنائس، بیعے اور صومعے بنانے کی اجازت نہیں کیونکہ ترجمان القرآن حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ جس شہر کو مسلمان نئے سرے سے آباد کریں، اس میں غیر مسلم اقلیتوں کو گرجا وغیرہ بنانے کا حق نہیں۔

: 4584

(146:ۃ

اس کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے۔

: 5

لا نحدث فی مدینتنا کنیسۃ ولا فیما حولہا دیرا ولا قلایۃ ولا صومعۃ راہب ولا نجدد ما خرب من کنائسنا ولا ما کان منہا فی خطط المسلمین، وأن لا نمنع کنائسنا من المسلمین أن ینزلوہا فی اللیل والنہار، وأن نوسع أبوابہا للمارۃ وابن السبیل، ولا نؤوی فیہا ولا فی منازلنا جاسوسا۔ (المغنی لابن قدامۃ: ج9ص 282)

جزیرہ کے ذمیوں نے حضرت عبدالرحمن بن غنم سے جو معاہدہ کیا تھا اس میں یہ شرط بھی تھی کہ آج کے بعد ہم اپنے شہر کو اس کے گرد دیر اور قلایہ تعمیر نہیں کریں گے اور نہ کسی راہب کے لئے نیا صومعہ بنائیں گے۔ اوران میں سے جو گر جائے گا۔ اس کو دوبارہ تعمیر نہیں کریں گے اور اس طرح جو گرجا گھر

6۔امام ابن قیم فرماتے ہیں: حضرت عمر فاروق کے عامل حضرت عبدالرحمن بن غنم سے جزیرہ کے عیسائیون نے ازخود معاہدہ کیا تھا اس میں یہ بھی تھا۔

ان شرطنا لک علی انفسنا ان لا نحدث فی مدینتنا کنیسۃ ولا فیما حولہا دیرا ولا قلایۃ ولا صومعۃ راہب ولا نجدد ما خرب من کنائسنا۔ (حقوق اہل الذمۃ ج2ص 659 / 660)

ترجمہ اس کا اوپر ابن قدامہ کی عبارت میں آچکا ہے۔

م اور ماہرین قوانین اسلام کی تصریحات سے ثابت ہوا کہ عیسائیوں اور یہودیوں کو جب کہ وہ اہل کتاب بھی ہیں۔ مسلم ممالک میں نئے گرجے اور عبادت خانے تعمیر کرنے کی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ اور جو گرجائے اس کی تجدید بھی جائز نہیں، جیسا کہ حضرت عمر فاروق نے فرمایا:

لما روی کثیر بن مرۃ قال سمعت صلی اللہ علیہ وسلم لا تبنی الکنیسۃ فی دار السلام ولا یجدد ما خرب منہا – (شرح المہذب: ج19ص 413)

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دارالسلام میں گرجا وغیرہ گرجائے تو اس کی تجدید بھی جائز نہیں۔ جب اہل کتاب عیسائیوں اور یہودیوں کے لئے رسول اللہ ﷺ نے دارالسلام میں گرجے اور صومعے تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دی، حالانکہ وہ اہل کتاب ہیں تو پھر قادیانی مرتدوں اور کافروں کو دارالسلام اور مسلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص866

محدث فتویٰ